# بنانے کا طریقہ نہ کہ بنی بنائی چیز

جب آپ بچوں کے ساتھ فن مصوری یا دستکاری میں مصروف ہوں تو چیز کیسے بنتی ہے بہ نسبت بنی بنائی چیز کے عام طور پر زیادہ اہمیت رکھتا ہے یعنی وہ چیز جو اس فن مصوری اور دستکاری کے نتیجہ میں بنی ہو۔

## ممکنات کی تلاش

چھوٹے بچوں اور سکول داخل ہونے سے پہلی عمر والے بچوں کے لئے چیزوں کو بنانے کا طریقہ بہت اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اُنہوں نے اپنے اردگرد کی دنیا کی چھان بین کا ابھی آغاز ہی کیا ہوتا ہے۔اُنہیں دو اُنگلیوں کے درمیان رنگ والی پینسل پکڑکے رنگ کرنے کے بارہ میں بہت سی چیزیں سیکھنا ہے جیسا کہ کیسے رنگ والی پینسل کو کاغذ پر ہلاکر استعمال کیا جاتا ہے اور کیسے رنگوں کو آپس میں ملایا جاتا ہے۔ یہ بات زیادہ اہمیت نہیں رکھتی کہ اُن کی بنائی ہوئی تصویر خوبصورت ہے کہ نہیں بلکہ اگر اُن کی پہلی کوشش کے نتیجہ میں رنگوں کی ملانے سے اگر ایک گہرا بھورا رنگ بھی پیدا ہوا ہے تو بھی یہ بہت خوب ہے۔ ایسا کرنے سے اُنہوں نے رنگوں اور نمونوں کے بارہ میں بہت کچھ دریافت کر لیا ہے۔

## تجربات کے نتیجہ میں دریافت

جب آپ فن مصوری اور دستکاری کے نتیجہ میں بننے والی اشیاء کی بجائے اُن کے بننے کے طریقہ پر غور کرتے ہیں تو ایسا کرنے سے آپ بچوں کی توجہ نت نئے میٹیریل استعمال کرنے کی طرف کر رہے ہوتے ہیں۔ آپ چاہتے ہیں کہ وہ رنگ کو مختلف طریقوں سے کاغذ پر استعمال کریں اور وہ یہ جانیں کہ رنگوں کو ملانے سے کیسے مختلف نمونے بنائے جا سکتے ہیں اور جب انڈوں والے باکس کی مدد سے پل تعمیر کیا جائے تو کیا ہوتا ہے۔ ایسا سب کچھ کرنے سے بچوں کے اندر مشکلات کو حل کرنے کی صلاحیت بڑھ رہی ہوتی ہے۔ اُنہیں اپنی مرضی سے اشیاء استعمال کرنے دیں بے شک وہ ہر دفعہ چیز نہ بھی بنا سکیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ جو چیز وہ بنائیں اُسے فریج کے دروازے پر آویزاں کیا جائے۔

## نمونہ دیکھ کر اس جیسا کام کرنا

اِسی طرح بعض دفعہ آپ یہ سوچتے ہیں کہ دستکاری بناتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ بالکل اصل تیار شدہ دیز جیسی لگے۔ اپنی سوچ سے کوئی بالکل نئی چیز بنانا، نقل کرکے چیز بنانے سے بہت مختلف ہے۔ بچوں کو جب یہ معلوم ہوجائے کہ سامان اور اوزار کیسے کام کرتے ہیں تو ہوسکتا ہے کہ وہ کسی عملی مثال کو دیکھ کر بالکل نئی چیز بنانے کی کوشش کریں۔ اگرچہ اِنفرادی طور پر تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھانے کی ہر وقت ضرورت ہونی چاہیے لیکن ہوسکتا ہے کہ وہ اِس طرح کے چیلنج سے لطف اندوز ہوتے ہوں (یعنی نمونہ دیکھ کر اُس کی نقل کرنا)

## سامان کے ساتھ کھیلنا

اِبتدائی عمر کے بعد بھی بچوں کو اس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ بنا اِس خوف کے کہ اُن کی بنائی ہوئی چیز خوبصورت اور اچھی ہوگی یا نہیں، وہ چیزوں کو بنانے کے طریقوں سے لطف اندوز ہوں۔ اِس دباؤ کے نہ ہونے سے بڑے بچے (حتی کے بالغ بھی) میٹیریل کے ساتھ کھیل کر اور اس کے اثرات کو جان کرکے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔ اس بات کو یاد رکھیں کہ جب آپ دستکاری سے متعلق کسی کام کی منصوبہ بندی کریں تو چیز بنانے کے مقصد اور طریقہ سے متعلق معلومات کے درمیان توازن ہونا چاہیے

## دستکاری کا بنیادی سامان

نیچے دستکاری کا وہ بنیادی سامان دیا گیا ہے جو بچوں میں کچھ کرکے دکھانے کا جوش پیدا کرے گا۔

- بچوں کے لیے محفوظ قینچی
- گوند کی سٹک، سفید گوند یا پیسٹ
- روزمرہ استعمال والے بڑے کریوں (Crayon) ۔ (قابل دھلائی)
- مختلف نوک والے مارکر ۔ (قابل دھلائی)
- رنگ والی پینسلیں اور چاک
- پینٹ اور پینٹ کرنے والے برش
- کنسٹرکشن پیپر. نیوز پرنٹ. ضائع کئے جانے والے کاغذ
- ایک تِنکا جس کے دونوں طرف روئی لگی ہو
- ضائع کی جانے والی اُون اور کپڑے
- خالی باکس. دودھ اور انڈے کے ڈبے۔ ٹائلٹ پیپر کا رول
- چیزوں کو پیک کرنے کے لئے استعمال ہونے والا کاغذ. ربن
- پرانی ڈائریاں. رسالے اور کارڈز

## برش کے بغیر رنگ سازی

کسی بھی چیز کو تخلیقی اور دلچسپ بنا کر اسے رنگ کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اپنی سوچ کو جنگلی روپ پہنائیں۔

- برش (چھوٹے برش. دانتوں کی صفائی والے برش. پرانے رنگ کرنے والے برش وغیرہ)
- بیلن نما رنگ کرنے والا آلہ (اِن کو کسی پرانے جھاڑو کے ہینڈل کے ساتھ لٹکائیں. بچے اطراف میں چلنے والے راستے پر رنگ کر سکتے ہیں )
- انگلیاں اور پاؤں کا پنجہ
- اسفنج ، ایک تنکا جس کے دونوں طرف روئی لگی ہو، آئی ڈراپر
- دبانے والی بوتلیں اور سپرے والی بوتلیں
- بسکٹ کاٹنے والے کٹر ، جانوروں کی شکل والے کھلونے (اِنکے ساتھ چھاپ بنائیں)
- لکڑی کے بلاکس (مختلف نمونے بنانے کے لئے اِن پر گوند سے چیزیں لگائیں)
- باورچی خانے میں استعمال ہونے والے برتن (آلو کو مسلنے والے آلے سے دلچسپ ڈیزائن بن سکتے ہیں)
- سنگ مر مر (ڈبے میں کاغذ رکھ کر اس پر سنگ مر مر کے ٹکڑوں کو گھمائیں)
- سٹرا (کاغذ پر اس سے رنگ پھونک مار کا پھینکیں)
- ٹوائے کارز (انکو پینٹ میں گھمائیں اور پھر کاغذ پر گھمائیں)
- پائن (چیڑ) کی شاخیں
- قالین کے ٹکڑے، دستانے جس کا ایک دستانہ گم گیا ہو (انکے ساتھ چھاپ بنائیں)
- ٹوائلٹ پیپر رول (اِسے کاغذ پر گھمائیں، ڈوری یا دوسرے نمونے اِس پر چپکائیں)
- بلبلوں والی رنگ سازی (پینٹ میں بلبلوں والا محلول ملائیں اور اِن رنگدار بلبلوں کو پھونک مار کر کاغذ پر پھیلائیں)
- ڈوری ، اُون
- برف کی کیوبز ( دہی والے ڈبوں میں زیادہ سارے پانی میں پینٹ ملائیں اور ہینڈل کے طور پر لکڑی کا تنکا ڈالیں اور اُسے جما لیں)
- پیازوں کے جالی دار بیگ (اِسے روئی کے گولوں سے بھر کر مضبوطی سے باندھ لیں اور اِنکے ساتھ چھاپ بنائیں)

ماخوذ بیٹسی مان
بارب سٹیون سن بچوں کی گھریلی دیکھ بھال مہیا کرنے والے آٹوا کے تعاون سے

# Le processus, pas le produit

Quand vous faites des activités d'art et de bricolage avec les enfants, le **processus** — le déroulement de l'activité — est souvent beaucoup plus important que le **produit** — son résultat final.

## Explorer des possibilités

Il convient d'adopter cette perspective en particulier vis-à-vis des enfants en bas âge, au moment de leur vie quand ils commencent à explorer le monde qui les entoure. À ce stade de leur développement, ils ont intérêt à apprendre la sensation de la peinture à doigts sur les mains, les différentes manières de l'appliquer sur le papier, les façons de mélanger les couleurs. Il n'est pas du tout important que leur tableau soit « beau ». Leurs premiers essais peuvent finir en mélange brunâtre de toutes les couleurs et c'est bien. Ils auront fait de grandes découvertes au sujet des couleurs et des textures.

## Découvrir des solutions

Lorsque vous mettez l'accent sur le processus plutôt que sur le produit, vous encouragez les enfants à essayer librement de nouveaux matériaux de bricolage. Vous voulez qu'ils *découvrent* différentes façons de mettre de la peinture sur du papier, de faire coller ensemble différentes textures, de bâtir un pont avec des cartons à oeufs. Ce sont autant d'occasions de s'exercer leurs aptitudes de résolution des problèmes. Encouragez-les à faire les choses à leur manière, même si ça ne réussit pas toujours. Vous n'êtes pas obligé d'afficher tout ce qu'ils font sur la porte du frigo!

## Suivre un modèle

Par contre, à d'autres moments, vous déciderez de mettre l'accent sur la fabrication d'un bricolage qui ressemble à un produit fini spécifique. Savoir copier un modèle est une habileté très différente de savoir créer à partir de son imagination. Les enfants plus âgés seront peut-être prêts à suivre un exemple, après qu'ils auront appris le mode d'emploi des matériaux et des outils. Il est fort possible qu'ils apprécient le défi, mais il faut encore laisser la place à la créativité personnelle.

## Jouer avec des matériaux

N'oubliez jamais le plaisir du processus. Même les enfants plus âgés (et les adultes!) s'amusent à jouer avec des matériaux, à découvrir de nouveaux effets sans s'inquiéter de produire une grande oeuvre d'art. Quand vous planifiez des expériences artistiques, gardez à l'esprit l'objectif d'un équilibre entre la production d'un résultat prévu et la liberté d'expression selon l'inspiration du moment.

## Fournitures de base pour le bricolage

Voici quelques fournitures de base qui inspireront les enfants à s'exprimer par le biais des bricolages :

- ciseaux à bouts ronds;
- bâtons de colle, colle blanche ou colle « maison »;
- crayons de cire lavables, de grande et de petite taille;
- marqueurs lavables, aux embouts de diverses formes;
- crayons à dessin de couleur, craie;
- peinture et des pinceaux;
- papier de bricolage, papier journal, papier rebut;
- bâtons de popsicle;
- retailles de tissu, bouts de laine;
- boîtes vides, cartons à lait, cartons à oeufs, tubes de papier de toilette;
- retailles de papier d'emballage, rubans;
- vieux catalogues, vieilles revues, vieilles cartes à souhaits.

## La peinture au delà des pinceaux

Les objets qui peuvent servir à la peinture se retrouvent partout. Voici une liste qui nourrira votre imagination :

- petites brosses, brosses à dents, vieux pinceaux de peinture, marqueurs séchés;
- grands rouleaux de peinture (On les met sur un manche à balai et les enfants peinturent le trottoir);
- doigts et orteils;
- éponges, coton tiges, compte-gouttes;
- emporte-pièce, animaux jouets, échantillons de tapis (pour faire des impressions);
- blocs en bois, bouts de bois (y coller des choses pour créer diverses textures);
- ustensiles de cuisine (les pilons à patates font des dessins intéressants);
- billes (les faire rouler dans une boîte doublée de papier);
- pailles (souffler la peinture sur le papier);
- autos jouets (les rouler dans la peinture et sur le papier);
- tubes de papier à toilette (rouler sur le papier; y coller de la ficelle ou d'autres textures);
- bulles (ajouter du liquide pour bulles à la peinture et souffler pour imprimer les bulles sur le papier);
- ficelle, laine, branches de pin;
- glaçons (mélanger de la peinture avec beaucoup d'eau dans de petits contenants, ajouter un bâton de bois comme poignée, congeler);
- bouteilles à vaporiser, bouteilles à désodorisant (enlever la bille d'une bouteille et la remplir de peinture diluée. Remettre la bille et rouler la peinture sur le papier);
- sacs à oignons (remplir de boules d'ouate et attacher, pour faire des impressions);
- mitaines dépareillées (pour faire des impressions).

*par Betsy Mann*
*avec l'aide de Barb Stevenson, éducatrice en services de garde, Ottawa*